Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم ہفتہ
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۵۸/۵۳ | ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ ۲۸ احسان ۱۳۴۸ ہش ۲۸ جون ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۴۸

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اللہ تعالیٰ دُنیا میں وحدت پھیلانا چاہتا ہے

جو شخص اپنے بھائی کو رنج پہنچاتا ہے ظلم اور خیانت کرتا ہے وہ وحدت کا دشمن ہے

"لوگ بڑے بڑے اور کھُلے گناہوں سے تو اکثر پرہیز کرتے ہیں۔ بہت سے آدمی ایسے ہوں گے جنہوں نے کبھی خون نہیں کیا۔ نقب زنی نہیں کی۔ یا اور اس قسم کے بڑے بڑے گناہ نہیں کئے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ وہ لوگ کتنے ہیں جنہوں نے کسی کا گلہ نہیں کیا یا کسی اپنے بھائی کی ہتکِ کر کے اس کو رنج نہیں پہنچایا یا جھوٹ بول کر خط نہیں کی؛ یا کم از کم دل کے خطرات پر استقلال نہیں کیا؟ میں یقیناً کہہ سکتا ہوں کہ ایسے لوگ بہت ہی کم ہوں گے جو ان باتوں کی رعایت رکھتے ہوں اور خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہوں۔ ورنہ کثرت سے ایسے ملیں گے جو تقریباً جھوٹ بولتے ہیں اور ہر وقت انکی مجلسوں میں دوسروں کا شکوہ شکایت ہوتا رہتا ہے اور وہ طرح طرح سے اپنے کمزور اور ضعیف بھائیوں کو دُکھ دیتے ہیں۔

اس لئے خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اسلام مسئلہ یہ ہے کہ انسان تقویٰ اختیار کرے۔ میں اس وقت بُرے کاموں کی تفصیل بیان نہیں کر سکتا۔ قرآن شریف میں اوّل سے آخر تک اوامر و نواہی اور احکام الٰہی کی تفصیل موجود ہے اور کئی سو شاخیں مختلف قسم کے احکام کی بیان کی ہیں۔ خلاصۃً یہ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کو ہرگز منظور نہیں کہ زمین پر فساد کریں۔ اللہ تعالیٰ دنیا پر وحدت پھیلانا چاہتا ہے۔ لیکن جو شخص اپنے بھائی کو رنج پہنچاتا ہے، ظلم اور خیانت کرتا ہے وہ وحدت کا دشمن ہے۔ جب تک یہ بدخیال دل سے دُور نہ ہوں کبھی ممکن نہیں کہ سچی وحدت پھیلے اس لئے اس مرحلے کو سب سے اوّل رکھا۔

تقویٰ کیا ہے؟ ہر قسم کی بدی سے اپنے آپ کو بچانا۔ پس خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ ابرار کے لئے پہلا انعام شربتِ کافوری ہے۔ اس شربت کے پینے سے دل بُرے کاموں سے ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد ان کے دلوں میں بُرائیوں اور بدیوں کے لئے تحریک اور جوش پیدا نہیں ہوتا۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۷۴ و صفحہ ۳۷۵)

اخبارِ احمدیہ

-۰ مری -- مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب اپنے تار مرسلہ ۲۵ احسان (جون) بوقت ۶ بجے شام کے ذریعہ مطلع فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

-۰ مری -- حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ آجکل مری میں قیام فرما ہیں۔ آپ کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ۔ آپ کی ڈاک کا پتہ درج ذیل ہے:-
"خیبر لاج - مری"

-۰ خاکسار کے والد ڈاکٹر محمد زبیر صاحب کراچی میں خون کے دباؤ کی کمی کی وجہ سے علیل ہیں۔ آج کل کمزوری زیادہ ہے اور عام صحت بھی خراب رہتی ہے۔ بزرگانِ سلسلہ و جملہ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ -- محمد عقیل اطہر (لندن)

-۰ مکرم چوہدری منور لطف اللہ خاں صاحب ایڈووکیٹ لاہور عرصہ سے گردوں کی تکلیف کے باعث تشویشناک طور پر بیمار ہیں اور آجکل سول ہسپتال کراچی میں زیر علاج ہیں آمدہ اطلاع کے مطابق صحت دن بدن گر رہی ہے جملہ احباب اور بزرگانِ سلسلہ سے دردمندانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل و کرم سے معجزانہ رنگ میں شفاء کامل عطا فرمائے۔
(صلاح الدین احمد مشیر قانونی و ناظم جائداد ربوہ)

-۰ اللہ تعالیٰ نے مکرم داؤد احمد خان صاحب واہ کینٹ کو بتاریخ ۲۲ احسان ۱۳۴۸ ہش مطابق ۲۲ جون ۱۹۶۹ء بروز اتوار بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ حضرت ماسٹر محمد حسن صاحب آسان دہلوی مرحوم رضی اللہ عنہ کی پوتی اور مکرم عبدالکریم صاحب ٹھیکیدار بھٹہ گوجرانوالہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے اور دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرما کر اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔

-۰ اللہ تعالیٰ نے میرے بھانجے عزیزم مولوی سلطان احمد صاحب شاہد مبلغ نائیجیریا اور بھتیجی عزیزہ امۃ القیوم سلمہا اللہ تعالیٰ کو ۲۲ جون ۱۹۶۹ء کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین بابرکت عمر والا اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے آمین۔ (سلطان احمد پیر کوٹی ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۸ احسان ۱۳۴۸ ہش

لَا رَهْبَانِيَّةَ فِي الْإِسْلَامِ

آج زندگی کے صرف مادی پہلو پر زور دیا جاتا ہے۔ اور اس کے روحانی پہلو کو نہ صرف نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ بلکہ بعض حالات میں اس کی مخالفت کی جاتی ہے۔ چنانچہ کمیونزم مذہب کی مخالفت کرتا ہے۔ اور اس کا عقیدہ یہ ہے کہ مذہب افیون ہے جو سرمایہ دار مزدوروں کو کھلا کر انہیں اپنے مفاد سے تغافل اور محروم کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام کے نزدیک زندگی کے دونوں پہلو مادی اور روحانی لاینفک ہیں۔ اسلام مادی ترقی سے نہیں روکتا۔ لیکن یہ تقاضا کرتا ہے کہ صرف مادیات کے نہ ہو رہو۔ بلکہ مادی زندگی کو اس طرح گزارو کہ اپنے خالق کو نہ بھولو۔ بلکہ وہ تلقین کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اخلاق پیدا کرو۔ اور جس طرح اللہ تعالیٰ رحمٰن اور رحیم ہے اور عدل اور انصاف کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی دوسروں پر رحمانیت اور رحیمیت کا اظہار کرو اور دوسروں کے ساتھ عدل و انصاف سے پیش آؤ۔

تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰہِ

یعنی اللہ تعالیٰ کے اخلاق پیدا کرو۔ اس کے یہی معنی ہیں کہ جس طرح اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے ساتھ سلوک کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی اس کی مخلوق کے ساتھ سلوک کرو۔

اس سے ظاہر ہے کہ اسلامی زندگی کوئی رہبانیت کی زندگی نہیں ہے۔ یعنی ترک دنیا کرکے گوشہ گیری اختیار کر لی جائے۔ اور اللہ تعالیٰ کی عبادت میں تمام زندگی دنیا سے الگ تھلگ رہ کر گزار دی جائے کیونکہ اخلاق کا اظہار تو عملی زندگی میں ہوتا ہے۔ اگر انسان مادی زندگی سے منقطع ہونا چاہے اول تو یہ ہے ہی ناممکن لیکن بعض لوگ سوائے عبادت کے کوئی دنیوی کام نہیں کرتے۔ اور بظاہر دنیا سے الگ تھلگ ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنے آپ کو اور دوسروں کو فریب دیتے ہیں۔ کیونکہ دوسرے لوگوں سے الگ تھلگ انسان ہو ہی نہیں سکتا۔ ورنہ وہ ایک دن بھی زندہ نہیں رہ سکتا۔ یہ ہو سکتا ہے کہ انسان کھانے پینے میں کمی کر دے۔ مگر وہ ایسا نہیں کر سکتا۔ کہ بالکل ہی اکل و شرب ترک کر دے۔ اس لئے اس کو لازمی طور پر دوسروں کے ساتھ مادی تعلقات قائم رکھنے پڑتے ہیں۔ اور ظاہر ہے جب دوسروں کے ساتھ تعلقات ہوں گے تو انسان اپنی مادی زندگی کے قیام کے لئے مادی زندگی کی ضروریات مہیا کرنے کی کوشش ضرور کرے گا۔ اس لئے یہ ناممکن ہے کہ انسان مادی اسباب سے انقطاع

بھی اختیار کر لے اور زندہ بھی رہے۔ لہٰذا زندگی کو قائم رکھنے کے لئے مادی اسباب بہم پہنچانا ضروری ہے۔ اور اس لئے ضروری ہے۔ کہ ہمارے تعلقات دوسرے افراد سے قائم ہوں۔ اسلام ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ ایسے تعلقات اس طرح قائم کرو کہ جیسا اللہ تعالیٰ

مادی کائنات سے قریبی تعلق رکھتا ہے۔ تو انسان کس طرح مادی کائنات سے تعلق منقطع کر سکتا ہے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ ایسے تعلقات ان اصولوں کے مطابق ہوں جن اصولوں کے مطابق اللہ تعالیٰ اپنی مخلوقات سے تعلق رکھتا ہے۔

(باقی)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بڑوں کی عزت کرو، چھوٹوں پر رحم کرو

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَ يَعْرِفْ شَرَفَ كَبِيْرِنَا۔

(ترمذی کتاب البرّ والصلۃ)

ترجمہ۔ حضرت عمرو بن شعیبؓ اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس شخص کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ جو چھوٹے پر رحم نہیں کرتا۔ اور بڑے کا شرف نہیں پہچانتا۔ یعنی بڑے کی عزت نہیں کرتا ٭

تبصرہ

خطباتِ نور (جلد دوم)

"خطبات نور" جلد اول پہلے شائع ہو چکی ہے۔ اس جلد میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے وہ خطبات شامل تھے جو آپ نے اپنی خلافت سے پہلے گاہ بگاہ فرمائے تھے۔ موجودہ جلد دوم میں آپ کے وہ خطبات ہیں جو آپ نے اپنی خلافت کے دوران فرمائے ہیں۔ اگرچہ خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہر کلام جماعتی اور انفرادی اسلامی اخلاق کی تربیت کے لئے نہایت ضروری ہے۔ تاہم آپ کے وہ خطبات جو آپ نے بطور خلیفۃ المسیح فرمائے ہیں۔ اجتماعی نقطۂ نظر سے خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ اور جماعت کی تاریخ کے اس دور کی وضاحت سے پُر معلومات آپ جلد دوم کے خطبات میں پائیں گے۔ خاصکر احمدیت میں خلافت کے قیام و استحکام کے لئے آپ نے جو ہدایات دی ہیں۔ اور جو پتے کی باتیں آپ نے فرمائی ہیں۔ ان پر غور کرنا ہر احمدی کے لئے بڑا مفید ہو سکتا ہے۔

یہ جلد ۳۱۲ صفحات پر درمیانی کتب کی تقطیع پر احمدیہ بک ڈپو دار الرحمت شرقی الناشر ربوہ نے سفید کاغذ پر عمدہ لکھائی چھپائی کے ساتھ شائع کی ہے۔ قیمت ۴ روپے۔ ناشر یا ربوہ کے کتب فروشوں سے دستیاب ہو سکتی ہے ٭

گھر بیٹھے دنیا کی سیر

احمدی مجاہدین اکنافِ عالم میں دن رات اسلام پھیلا رہے ہیں۔ آپ الفضل کے ذریعہ بآسانی ان کی تبلیغی سرگرمیوں سے باخبر ہو سکتے ہیں۔ آج ہی الفضل کا روزانہ پرچہ جاری کروا کر گھر بیٹھے دنیا کی سیر کا سامان کیجئے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ایک آیتِ قرآنیہ کی لطیف تفسیر

(فرمودہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

الفضل ۳۰ مئی ۱۹۶۹ء میں "توبہ اور استغفار کی اہمیت" کے عنوان سے ایک مفید مضمون شائع ہوا ہے اس میں قرآن مجید کی سورۃ الزمر کی آیت ۵۴

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا۔ الخ

کا بھی ذکر کیا گیا ہے اور اس کا ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔ یعنی اے رسول تُو میری طرف سے کہہ دے۔ اے میرے بندو! جنہوں نے گناہ کرکے اپنی جانوں پر ظلم کیا اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس مت ہو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ بخش سکتا ہے اور یقیناً وہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے"۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس آیۂ کریمہ کی آئینہ کمالاتِ اسلام میں نہایت لطیف تشریح فرمائی ہے جو افادۂ ناظرین کے لئے درجِ ذیل کیا جاتا ہے۔

(خاکسار مبارک احمد خان
ایمن آباد ضلع گوجرانوالہ)

حضورؑ تحریر فرماتے ہیں:۔

"معرفتِ تامہ کے درجہ پر پہنچ کر اسلام صرف لفظی اسلام نہیں رہتا بلکہ وہ تمام حقیقت اس کی جو ہم بیان کر چکے ہیں حاصل ہو جاتی ہے اور انسانی روح نہایت انکسار سے حضرت احدیت میں اپنا سر رکھ دیتی ہے تب دونوں طرف سے یہ آواز آتی ہے کہ جو میرا سو تیرا ہے یعنی بندہ کی رُوح بھی بولتی ہے اور اقرار کرتی ہے کہ یا الٰہی جو میرا ہے سو تیرا ہے اور خدا تعالیٰ بھی بولتا ہے اور بشارت دیتا ہے کہ اے میرے بندے جو کچھ زمین و آسمان وغیرہ میرے ساتھ ہے تیرے ساتھ ہے۔ اسی مرتبہ کی طرف اشارہ اس آیت میں ہے:۔

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ
اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ
اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا۔
(الجزو ۲۴ سورۃ الزمر)

یعنی کہہ اے میرے غلامو! جنہوں نے اپنے نفسوں پر زیادتی کی ہے کہ تم رحمتِ الٰہی سے ناامید مت ہو خدا تعالیٰ سارے گناہ بخش دے گا۔

اب اس آیت میں بجائے قُلْ یٰعِبَادَ اللّٰهِ کے جس کے یہ معنے ہیں کہ اے خدا تعالیٰ کے بندو! یہ فرمایا کہ قُلْ یٰعِبَادِیْ یعنی کہہ کہ اے میرے غلامو! اس طرز کے اختیار کرنے میں بھید یہی ہے کہ یہ آیت اسی لئے نازل ہوئی ہے کہ تا خدا تعالیٰ بے انتہا رحمتوں کی بشارت دیوے اور جو لوگ کثرت گناہوں سے دل شکستہ ہیں ان کو تسکین بخشے۔

سو اللہ جلّ شانہٗ نے اس آیت میں چاہا کہ اپنی رحمتوں کا ایک نمونہ پیش کرے اور بندہ کو دکھلاوے کہ میں کہاں تک اپنے وفادار بندوں کو انعاماتِ خاصہ سے مشرّف کرتا ہوں سو اس نے قُلْ یٰعِبَادِیْ کے لفظ سے یہ ظاہر کیا ہے کہ دیکھو یہ میرا پیارا رسول دیکھو یہ برگزیدہ بندہ کہ کمالِ طاعت سے کس درجہ تک پہنچا کہ اب جو کچھ میرا ہے وہ اس کا ہے۔ جو شخص نجات چاہتا ہے وہ اس کا غلام ہو جائے۔ یعنی ایسا اس کی اطاعت میں محو ہو جائے گویا اس کا غلام ہے۔

تب وہ گو کیسا ہی پہلے گنہگار تھا بخشا جائے گا۔ جاننا چاہیئے کہ عبد کا لفظ لغتِ عرب میں غلام کے معنوں پر بھی بولا جاتا ہے جیسا کہ اللہ جلّ شانہٗ فرماتا ہے

وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ
خَیْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ

اور اس آیت میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ جو شخص اپنی نجات چاہتا ہے وہ اس نبی سے غلامی کی نسبت پیدا کرے یعنی اس کے حکم سے باہر نہ جائے۔ اور اس کے دامنِ طاعت سے اپنے تئیں وابستہ جانے جیسا کہ غلام جانتا ہے تب وہ نجات پائیگا۔

اس مقام میں ان کور باطن نام کے موحدوں پر افسوس آتا ہے کہ جو ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے یہاں تک بُغض رکھتے ہیں کہ ان کے نزدیک یہ نام کہ غلام نبی۔ غلام رسول۔ غلام مصطفےٰ۔ غلام احمد۔ غلام محمد شرک میں داخل ہیں۔۔ اور اس آیت سے معلوم ہُوا کہ

مدارِ نجات یہی نام ہیں

اور چونکہ عبد کے مفہوم میں یہ داخل ہے کہ ہر ایک آزادگی اور خودروی سے باہر آجائے اور پورا متبع اپنے مولیٰ کا ہو۔

اس لئے حق کے طالبوں کو یہ رغبت دی گئی کہ اگر نجات چاہتے ہو تو یہ مفہوم اپنے اندر پیدا کریں۔ اور در حقیقت یہ آیت اور یہ دوسری آیت

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ
اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ
اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ

از رُوئے مفہوم کے ایک ہی ہیں۔ کیونکہ کمال اتباع اس محویّت اور اطاعتِ تامہ کو مستلزم ہے جو عبد کے مفہوم میں پائی جاتی ہے۔

یہی سر ہے کہ جیسے پہلی آیت میں مغفرت کا وعدہ بلکہ محبوبِ الٰہی بننے کی خوشخبری ہے۔

گویا یہ آیت کہ قُلْ یٰعِبَادِیْ دوسرے لفظوں میں اس طرح پر ہے کہ قُلْ یَا مُتَّبِعِیْ یعنی اے میری پیروی کرنے والو جو بکثرت گناہوں میں مبتلا ہو رہے ہو۔ رحمتِ الٰہی سے نومید مت ہو کہ اللہ جلّ شانہٗ بہ برکت میری پیروی کے تمام گناہ بخش دے گا۔ اور اگر عباد سے صرف اللہ تعالیٰ کے بندے ہی مُراد لئے جائیں تو معنے خراب ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ یہ ہرگز درست نہیں کہ خدا تعالیٰ بغیر تحقق شرط ایمان اور بغیر تحقق شرط پیروی، تمام مشرکوں اور کافروں کو یونہی بخش دیوے ایسے معنے تو نصوصِ بیّنہ قرآن سے صریح مخالف ہیں۔"

آئینہ کمالاتِ اسلام صـ ۱۸۹ تا ۱۹۳

(مطبوعہ ۱۹۲۲ء)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا
فرض ہے
کہ وہ اخبار الفضل
خود خرید کر پڑھے

ہوتا ہے ہمکلام مسلماں خدا کے ساتھ

جود و سخا کے ساتھ ہے لطف و عطا کیساتھ
اُن کا سلوک ہم سے ہے مہر و وفا کے ساتھ

عشقِ رسولؐ کا ہے کرشمہ کہ آج بھی
ہوتا ہے ہمکلام مسلماں خدا کے ساتھ

جو کھل سکا کسی سے نہ ہمدم تمام عمر
وہ قفل کھل گیا ہے کلیدِ دُعا کے ساتھ

مایوسِ کیوں ہو رحمتِ یزداں سے دوستو
جاؤ تو ایک بار وہاں التجا کے ساتھ

اَب ٹالیئے نہ وعدۂ فردا پہ بات کو
چلئے بجُز خُدا کے لئے مُسکرا کے ساتھ

محمودؔ تم بتوں کی محبّت کو چھوڑ کر
اَب دِل لگاؤ خالقِ ارض و سما کے ساتھ

(ڈاکٹر محمود الحسن محمودؔ ایمن آبادی۔ لاہور چھاؤنی)

امریکہ میں تبلیغ اسلام

۱۶ افراد کا قبولِ حق۔ تقاریر اور لٹریچر کی وسیع اشاعت۔ تبلیغی و تربیتی دورے

سہ ماہی رپورٹ از یکم جنوری تا ۳۱ مارچ ۱۹۶۹ء

(مرتبہ مکرم سید جواد علی صاحب سیکرٹری امریکہ مشن مقیم واشنگٹن)

(آخری قسط)

دفتری امور

قریشی مقبول احمد صاحب خط و کتابت کے ذریعے بعض غیر مسلم دوستوں کے سوالات کے جواب دیتے رہے۔ ان میں بعض قیدی بھی شامل تھے۔ ان قیدیوں میں سے ایک جو کینیڈا کی ایک جیل میں ہیں لیکن دراصل وہ سینٹ لوئس۔ امریکہ کے باشندے ہیں۔ خط و کتابت کے ذریعے اسلام میں داخل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا کرے۔ جماعت کے احباب اور عہدیداران کے ساتھ رابطہ قائم کیا جاتا رہا۔ مرکزی دفاتر سے خط و کتابت قائم رہی۔

شکاگو میں شکر الٰہی صاحب نے دفتر باقاعدگی سے کھلا رکھا۔ غیر مسلم معلومات حاصل کرنے کے لئے اور ممبران حصولِ تعلیم کے لئے آتے رہے۔

خاکسار اپنے دفتر میں روزانہ باقاعدگی سے کام کرتا رہا۔ آمدہ خطوط کے جوابات دیئے گئے۔ مرکزی اور بیرون امریکہ سے آنے والے خطوط کے جواب بھی دیئے جاتے رہے۔ غانا اور نائیجیریا سے وہاں کے کئی ایک سکولوں کے طلباء کے خطوط بعض سوالات پر مشتمل اور حصولِ لٹریچر کے لئے آتے رہے۔ جن کے جوابات دیئے جاتے رہے۔ ہندوستان میں کیرالہ کی جماعت کے مبلغ صاحب کی طرف سے خط آیا کہ ماہ مئی کے آخر میں وہ وہاں پر اسلامی لٹریچر کی نمائش کر رہے ہیں جس کے لئے ان کو امریکہ مشن کی مطبوعات کی ضرورت ہے۔ چنانچہ جو کتابچے یا کتب امریکہ مشن کے شائع کردہ سٹاک میں تھے وہ ان کو بھجوا دیئے گئے۔

انڈونیشیا سے دو دوستوں کے خطوط امریکہ مشن میں اسلام کی ترقی اور احمدیت کے کام کے بارے میں وصول ہوئے جن کے جوابات دیئے گئے۔ امریکہ کے مختلف شہروں سے خطوط آتے رہے جن کے جوابات دیئے گئے۔ امریکہ مشن کے سیکرٹری اور سیکرٹری مال کی حیثیت سے بھی خاکسار اپنے فرائض کو ادا کرتا رہا۔ چندہ جات کی فراہمی۔ وعدہ کنندگان کو ادائیگی کے لئے یاددہانیاں۔ مرکز میں مالی رپورٹیں باقاعدگی سے بھجوانا۔ حسابات کا باقاعدگی سے رکھنا۔ یہ سب امور سرانجام دیئے جاتے رہے۔

تعلیم و تربیت

تعلیم و تربیت کا کام تمام حلقہ جات میں جاری رہا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات اپنے الفاظ میں جمعہ کی نماز میں بیان کئے جاتے رہے۔ قرآن کریم اور حدیث کا درس پبلک میٹنگز میں باقاعدگی سے جاری رہا۔ اسی طرح شکاگو اور واشنگٹن میں بھی درس و تدریس کا کام جاری رہا۔ ہفتہ وار میٹنگز باقاعدگی سے ہوتی رہیں۔ قرآن کریم۔ نماز اور یسرنا القرآن سبقاً پڑھائے جاتے رہے۔

عید الاضحیٰ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے عید کا پیغام وصول ہوا۔ مکرم قریشی مقبول احمد صاحب نے تمام مقامی مبلغین اور امراء کو حضور کے پیغام سے ٹیلیفون پر مطلع فرمایا تاکہ عید کے دن تمام دوستوں کو یہ پیغام پہنچا دیا جائے۔ حضور کی اس یاد آوری سے اور دعا سے احباب کی خوشیوں میں بہت اضافہ ہوا۔ ڈیٹن میں نمازِ عید کے بعد ایک گائے اور چھ بھیڑوں کی قربانی دی گئی۔ وہاں پر عید کے بعد دو دعوتیں دی گئیں جن میں تبلیغی مقاصد کے پیشِ نظر غیر مسلم احباب کو بھی مدعو کیا گیا۔

شکاگو میں عید کے موقع پر یہ دستور رہا ہے کہ شکاگو۔ ملواکی اور واکیگن وغیرہ مشن کے ممبران مل کر کسی ایک مشن میں عید کی نماز ادا کرتے تھے۔ مگر اس دفعہ مکرم شکر الٰہی صاحب حسین نے ہر مقامی مشن میں علیحدہ علیحدہ نمازِ عید کا التزام کیا۔ اور وہ خود واکیگن میں نماز کے لئے تشریف لے گئے۔ بعد میں سب ممبران ملواکی مشن میں جمع ہوئے جہاں ایک دعوت دی گئی جس میں ۲۰۰ احباب نے شرکت کی۔ بہت سے غیر مسلم بھی اس میں شامل ہوئے۔ تقاریر کا انتظام بھی تھا۔

واشنگٹن میں نمازِ عید بڑی کامیاب رہی۔ بالٹی مور سے بھی بعض احباب شرکت کے لئے آئے۔ منو جرسی سٹیٹ کے ایک شہر ولنگ برو سے ایک مخلص پاکستانی احمدی فیملی بھی آئی ۷ بکرے قربانی کے لئے ذبح کئے گئے دوسرے دن عشائیہ دیا گیا جس میں علاوہ ممبران کے بعض غیر مسلم بھی شریک ہوئے۔ اسی طرح ہر حلقہ کی تمام شاخوں نے اپنے اپنے ہاں نمازِ عید کا انتظام کیا اور قربانیاں دیں۔ اور تبلیغی مقصد کے پیشِ نظر دعوتوں کا انتظام کر کے غیر مسلموں کو مدعو کیا گیا اور اسلامی تعلیمات سے ان کو روشناس کرایا گیا۔

زائرین

ڈیٹن میں ہر ہفتہ بعض زائرین مسجد آتے رہے اور اسلام پر معلومات حاصل کرتے رہے۔ ان کو مناسب لٹریچر بھی دیا جاتا رہا۔

واشنگٹن میں چالیس کے قریب افراد عرصہ دورانِ رپورٹ میں اسلام پر معلومات حاصل کرنے کے لئے آئے۔

ذیلی تنظیمیں

مکرم قریشی مقبول احمد صاحب نے لجنہ اماء اللہ۔ انصار اللہ۔ خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے عہدیداران سے رابطہ قائم رکھا اور ان کو اپنے شعبہ میں دلچسپی لینے اور کام کرنے کی تلقین کی۔ خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ میں اصل حرکت پیدا ہوئی ہے۔ مارچ کے آخر میں خدام الاحمدیہ کے تمام عہدیداران کا اجلاس بالٹی مور میں منعقد ہوا جس میں لائحہ عمل تیار کیا گیا۔ خدام کی طرف سے مہینہ میں دو دفعہ "خادم" کے نام سے اخبار شائع کیا جاتا ہے جس میں مفید معلومات ہوتی ہیں۔

متفرق

ہمارے امریکہ مشن کے دو مخلص دوست وفات پا گئے۔ ایک برادر جان احمد صاحب امیر کلیولینڈ اور دوسرے برادر عبد القدیر صاحب ڈیٹن۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اوّل الذکر سالہا سال تک مقامی جماعت کے امیر کی حیثیت سے کام کرتے رہے۔ اور مؤخر الذکر نے جو ۱۶ مارچ کو فوت ہوئے مسجد احمدیہ ڈیٹن میں گرانقدر رقم یعنی چھ ہزار نو سو ڈالر کا چندہ دیا تھا۔ اور مرحوم ڈیٹن مسجد کے آخر تک مؤذن رہے۔ آپ کی آواز میں خاص کشش تھی۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت میں اعلیٰ جگہ عطا فرماوے اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔

بیعتیں

اس عرصہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۱۶ امریکی احباب عیسائیت کو چھوڑ کر اسلام میں داخل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان سب کو استقامت اور استقلال بخشے۔ اسلام کا سچا خادم اور نمونہ بنائے اور اپنی برکات و فیوض سے متمتع فرمائے اور ہماری حقیر مساعی میں برکت ڈالے۔

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

ملک ربانی صاحب مرحوم آف کینیڈا

مکرم شیخ رشید احمد صاحب مقیم ٹورانٹو کینیڈا

مورخہ ۲۵ اپریل ۱۹۶۹ء کو شام کے چار بجے ملک ربانی صاحب مرحوم کو اپنے دفتر میں دل کی تکلیف ہو گئی۔ آپ کو بذریعہ ایمبولینس فوراً ہمبر میموریل ہسپتال پہنچایا گیا۔ کچھ عرصہ بعد ان کی اہلیہ محترمہ مبارکہ ربانی صاحبہ اور دو بچے ملک اسرار باری اور آسیہ ربانی بھی وہاں پہنچ گئے۔ ڈاکٹروں کے علاج سے ابتداء میں حالت امید افزا رہی مگر سات بجے شام کے قریب دل کے متواتر دورے پڑنے کے ساتھ حالت قابو سے باہر ہو گئی اور ساڑھے سات بجے شام ملک صاحب اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

آپ کی وفات کی خبر جماعت احمدیہ ٹورانٹو کے صدر جناب سید طاہر بخاری صاحب کو دی گئی۔ تا کہ جنازہ کا انتظام کیا جا سکے۔ آپ کی اہلیہ صاحبہ کی خواہش کے مطابق آپ کی نعش کو ربوہ بذریعہ ہوائی جہاز پہنچانے کا فیصلہ کیا گیا۔ پہلے اسے لٹن فیونرل ہوم میں پہنچایا گیا۔ وہاں پر خاکسار، منصور علی صاحب جج اور مسعود صاحب نے تجہیز و تکفین کا انتظام کیا۔ شام کے چھ بجے کے قریب خاکسار نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جنازہ میں کثرت کے ساتھ ہر طبقہ کے لوگوں نے شرکت کی۔ مقررہ وقت پر آپ کی نعش کو ہوائی اڈہ پر پہنچا دیا گیا۔

ملک صاحب مرحوم ۱۹۵۰ء میں پاکستان سے ٹورانٹو (کینیڈا) میں تشریف لائے تھے۔ یہاں اپنی آمد کے ساتھ ہی انہوں نے انفرادی طور پر تبلیغ اسلام کی طرف خاص توجہ دینی شروع کر دی۔ پہلی جنگ عظیم کے معاً بعد البانیہ، یوگوسلاویہ اور دیگر مشرقی یورپ کے ممالک سے بہت سے مسلمان ہجرت کر کے کینیڈا میں آباد ہو گئے تھے۔ اسلامی تعلیم کا بندوبست نہ ہونے کی وجہ سے ان مسلمانوں کی اولادیں عیسائیت کا شکار ہو رہی تھیں۔ ملک صاحب مرحوم نے ان سے تعلقات قائم کئے اور اسلامی تعلیم کے انتظام کے لئے اپنی خدمات پیش کیں۔ آپ کی کوشش کے نتیجہ میں البانیہ کے ایک مسلمان جناب سمیع کریم صاحب جو کہ KINGSWAY ہوٹل کے مالک تھے، کے گھر پر اسلامی تعلیم کا بندوبست کیا گیا۔ آپ ہر اتوار کو وہاں جا کر مسلمانوں کو قرآن کریم پڑھاتے۔ ان کی تنظیم کرتے۔ قلیل عرصہ کے اندر طلباء کی تعداد بڑھنے لگی۔ چنانچہ جگہ کی کمی کے پیش نظر سمیع کریم صاحب نے اسکول کو ہوٹل کے ایک کمرہ میں منتقل کرنے کے لئے کہا۔ سمیع کریم صاحب تمام طلباء کے لئے لنچ کا انتظام بھی کرتے تھے۔

ملک صاحب مرحوم کی سعی سے یہاں کے مسلمانوں میں کافی بیداری پیدا ہوئی جس کے نتیجہ میں ۱۹۵۷ء میں ٹورانٹو میں پہلا اسلامک سنٹر قائم ہوا۔

ابتدائی ایام میں کینیڈا میں براڈکاسٹنگ کارپوریشن نے آپ کی تقاریر کو مختلف اوقات میں بذریعہ ریڈیو نشر کیا۔ NORTHYORK لائبریری میں اسلام کے موضوع پر آپ کے لیکچر بھی ہوتے۔ جن کے بعد آپ سوالات کے جوابات بھی دیا کرتے تھے۔

آپ ذاتی طور پر ایک آنریری مبلغ کے فرائض ادا کرتے تھے۔ ایک طرف آپ خود تعلیم حاصل کرتے تھے۔ دوسری طرف یہاں کے مسلمانوں کی تعلیمی اور تنظیمی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی بے لوث خدمات کا صلہ آپ کو دینی و دنیوی عزت کے رنگ میں عطا فرمایا۔ آپ جماعت احمدیہ ٹورانٹو کے نائب صدر تھے۔

اسلام کے لئے بہت غیرت و حمیت رکھتے تھے۔ ۱۹۵۵ء میں آپ کا ایک عیسائی دوست آپ کو اپنے پادری کے پاس تبلیغ کی غرض کے لئے لے گیا۔ اس کا خیال تھا کہ پادری کی تبلیغ کے نتیجہ میں آپ عیسائیت قبول کر لیں گے۔ پادری صاحب نے ملک صاحب سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ خدا آپ کو میرے سیدھے راستہ پر جو کہ عیسائیت ہے قائم کرے۔

ملک صاحب نے بڑے جوش کے ساتھ پادری کو کہا کہ خدا آپ کو سیدھے راستہ پر جو کہ اسلام ہے قائم کرے۔ آپ کی اس جرأت سے آپ کا عیسائی دوست اور پادری حیران رہ گئے۔

برادرم ملک ربانی صاحب مرحوم کے اندر ہر طبقہ کے لوگوں سے خاص ہمدردی اور مشکلات کے وقت مدد کرنے کا جذبہ پایا جاتا تھا۔ گھر میں نماز باجماعت کا انتظام کر رکھا تھا۔ تلاوت قرآن کریم کا بہت شوق تھا۔ علم خاص محنت اور شوق سے حاصل کرتے تھے۔ دوسروں کے گھروں میں جا کر نماز باجماعت پڑھایا کرتے تھے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب مطالعہ کے لئے دینے کا بھی بہت شوق تھا۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خاص محبت تھی۔ جب بھی مجھے برادرم مرحوم سے ملنے کا موقع ملا اکثر قادیان ہی کی باتیں ہوتی تھیں۔ وقت کی پابندی کا بھی بہت خیال رکھا کرتے تھے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ اور احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیب الوطنی میں ان کے چار بچوں ملک اسرار باری، مظفر ملک، آسیہ ملک اور خالد ملک اور ان کی اہلیہ محترمہ مبارکہ ربانی صاحبہ کا ہر حال میں حافظ و ناصر ہو۔ محترمہ مبارکہ ربانی صاحبہ حضرت حکیم فضل حق صاحب بٹالوی مرحوم رئیس بٹالہ کی سب سے چھوٹی بیٹی ہیں۔ ان کے بہت سے عزیز، والد اور والدہ ان کی غیر موجودگی میں فوت ہو گئے۔ مرحوم ربانی صاحب کے بڑے بیٹے اسرار باری ڈاکٹری کی اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور ان کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا بھی زیر تعلیم ہیں۔ اللہ تعالیٰ کارساز فرمائے اور ربانی صاحب کے بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ ہونے اور دین و دنیا میں کامیاب زندگی بسر کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

ایسے بے لوث خدمتگزار دوست کی جدائی بہت شاق گذرتی ہے۔ مگر اللہ کی رضا پر سر تسلیم کرنا مومن کا کام ہے۔

دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ملک صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں ملیشہ درجات عطا فرمائے۔ آمین

زکوٰۃ بھی عبادت ہے

پچھلی چار پانچ صدیوں سے عام مسلمانوں میں شمولیت کے احکام کی بجا آوری سے غفلت پیدا ہوتی جا رہی ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسی لئے تجدید دین اور احیائے اسلام کے لئے مبعوث ہوئے ہیں۔ پس ہر ایک مخلص اور مومن احمدی کا فرض ہے کہ وہ احکام شریعت کے از سر نو قیام کے لئے اپنا سب کچھ وقف کر دے۔

زکوٰۃ بھی شریعت کے بنیادی احکام میں سے ایک اہم حکم ہے۔ جس کا تعلق مالی قربانی سے ہے۔ یہ مالی عبادت دیگر چندہ جات اور حکومتی ٹیکس سے بالکل علیحدہ ہے۔ یا یوں کہئے کہ زکوٰۃ کی دراصل دو قسمیں ہیں۔ ایک زکوٰۃ تو وہ ہے جو خزانۂ حکومت میں داخل ہوتی ہے اور دوسری قسم زکوٰۃ کی وہ ہے جس کا ادا کرنا افراد کے لئے اپنے طور پر ضروری ہے۔ اس دوسری قسم کی زکوٰۃ کے متعلق خلیفہ وقت کی ہدایت ہے کہ وہ مرکز کی ہدایت کے ماتحت ادا کی جائے مالی عبادت کی یہ قسم دراصل اُن اموال کی زکوٰۃ ہے۔ جن کی عام نگرانی نہیں کی جا سکتی۔ مثلاً سونے چاندی کے زیورات ہیں یا جمع شدہ روپیہ ہے۔ ان اموال کی زکوٰۃ افراد خود اپنی مرضی سے ادا کرنے کے پابند ہیں۔ تمام احمدی چونکہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک منظم اور متدین جماعت میں منسلک ہیں۔ اور اپنے امام ہمام خلیفہ وقت کے تابع ہیں۔ اسلئے وہ حسب فیصلہ جماعت بلا توقف اور رضا کارانہ طور پر اپنا اپنا واجب زکوٰۃ کا روپیہ مرکز میں بھجوا دیتے ہیں۔ تا کہ یہ امدادی رقوم ایک نظام کے تحت غرباء و مساکین پر تقسیم ہوں۔

احباب جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اس مسئلہ کی حقیقت اور حکمت کو مومنانہ فراست کے ساتھ سمجھتے ہوئے زکوٰۃ کی ایسی رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں باقاعدہ بھجوایا کریں۔ اور عہدیداران جماعت بھی احباب سے اس کی وصولی کا خاص اہتمام کریں۔ جزاکم اللہ

زکوٰۃ کے لئے نصاب ۵۲ ½ تولہ چاندی یا اس کی مالیت کے برابر سونا یا نقدی ہے۔ جو ایک سال تک موجود رہے۔ (ناظر بیت المال آمد)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصدی ادائیگی

مندرجہ ذیل احباب نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں اپنا موعودہ عطیہ سو فیصدی ادا کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب مخلصین کو اچھے دینی اور دنیوی انعامات و برکات سے نوازے۔ آمین۔

نمبر شمار	اسماء معطیان	رقم عطیہ
۱	مکرم مسعود احمد خاں صاحب نائب ایڈیٹر الفضل	۳۳۵
۲	″ ابوالخیر الدین صاحب دارالنصر غربی ربوہ	۱۰
۳	″ مدالدین صاحب سبزی فروش ″ ″	۱۳
۴	″ حمید اللہ صاحب خادم ″ ″	۵۰۰
۵	″ پروفیسر مسعود احمد صاحب عاطف دارالصدر شرقی ربوہ	۱۵۰
۶	محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ درد ″ ″	۵۰
۷	پروفیسر محمد شریف صاحب خالد دارالصدر غربی الف ربوہ	۱۵۰
۸	چوہدری عبداللہ خاں صاحب چک ۴۳ جنوبی سرگودھا	۳۶
۹	″ مبارک احمد صاحب ″ ″	۵۰
۱۰	ماسٹر حسین بخش صاحب ″ ″	۲
۱۱	مکرم ملک عبدالرشید صاحب لائل پور	۳۰
۱۲	محترمہ حفیظہ بیگم صاحبہ اہلیہ حکیم محمد اسلم صاحب ٹیکو	۱۰۰
۱۳	مکرم صوفی محمد ابراہیم صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر دارالرحمت وسطی ربوہ	۵۰۰
۱۴	″ ضیاء الرحمٰن صاحب اکاؤنٹنٹ وقف جدید ربوہ	۳۰
۱۵	″ حکیم عطاء الرحمان صاحب معلم ″ ″	۳۶
۱۶	″ چوہدری اعظم علی صاحب پرانی انارکلی لاہور	۵۰۰
۱۷	″ محمود مجید خاں صاحب ″ ″	۱۷۰
۱۸	″ عبدالرحیم صاحب نعیم ″ ″	۵۰
۱۹	″ عبدالسمیع صاحب قریشی ″ ″	۲۵۰
۲۰	محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری اعظم علی صاحب	۲۰۰
۲۱	مکرم صلاح الدین صاحب ڈرائیور ربوہ	۵۰
۲۲	″ محمد رفیع صاحب ناصر دارالصدر جنوبی ربوہ۔ حال لائل پور	۱۵۳
۲۳	″ شیخ عبدالحق صاحب دارالذکر لاہور مزید منجانب منشی عطا محمد والد مرحوم و والدہ مرحومہ عائشہ بی بی صاحبہ	۱۰۰
۲۴	″ چوہدری محمد ابراہیم صاحب صدر جماعت احمدیہ پہلو والا سیال ضلع جھنگ	۲۰۰
۲۵	″ میجر بشارت احمد صاحب سیالکوٹ چھاؤنی	۵۰۰
۲۶	″ عبدالسلام صاحب باڈی گارڈ ربوہ	۳۰۰
۲۷	محترمہ استانی امۃ الحمید عبدالشکور صاحبہ معرفت گرلز ہائی سکول۔ ربوہ	۱۰
۲۸	″ بیگم صاحبہ چوہدری عزیز احمد صاحب دارالصدر غربی الف۔ ربوہ	۱۰۰

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

درخواست دُعا

میری والدہ صاحبہ چند یوم سے مختلف عوارض سے بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست ہے۔

(لطف الرحمٰن ابن عبدالرحمٰن صاحب جابہ گوجرانوالہ)

مجلس خدام الاحمدیہ کے اعلانات

خدمتِ دین کو اک فضلِ الٰہی جانو

نوجوانی کا زمانہ کام کا بہترین زمانہ ہوتا ہے۔ اس زمانہ میں اپنی خداداد قوتوں سے جتنا بھی کام لینا چاہیں۔ لیا جا سکتا ہے۔ لیکن مبارک ہیں وہ جو اس وقت کو خدمت دین میں صرف کریں۔

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ فرماتے ہیں۔

"اپنی جوانی کے ایام کو اسلام کے احکام کے ماتحت گذارنے کی کوشش کرو۔ اپنے جوشوں سے ناجائز فائدہ نہ اٹھاؤ۔ بلکہ اپنے تمام قویٰ اور اپنی تمام طاقتوں کو برمحل استعمال کر کے ان سے صحیح رنگ میں کام لو۔ .... اگر تم اپنی طاقتوں سے صحیح طور پر فائدہ اٹھاؤ گے تو یاد رکھو جس طرح دریاؤں سے نہریں نکلتی ہیں اور بڑے بڑے علاقوں کو سرسبز و شاداب کر دیتی ہیں۔ اسی طرح تم دنیا کو فائدہ پہنچاؤ گے"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۷؍۱۳ مطبوعہ الفضل ۳؍۶) حضور کے اس ارشاد کی روشنی میں خدام اپنے آپ کا محاسبہ کریں کہ کہاں تک دین کی خدمت کے لئے کوشاں ہیں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین مجالس کی خصوصی توجہ کے لئے

جیسا کہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کو علم ہے ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک گذشتہ ماہ کی رپورٹ کارگذاری مرکز میں ضرور پہنچ جانی چاہیئے۔

بہت تھوڑی مجالس نے ماہ ہجرت (مئی) کی رپورٹیں بھجوائی ہیں۔ باقی مجالس اپنی کارگذاری کی رپورٹ جلد از جلد بھجوا دیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

اس وقت تک مجلس کا کام خواہ آپ کتنی محنت اور کوشش سے کریں۔ اس کا پورا فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔ جب تک کہ مرکز کو اپنے کام کی رپورٹ نہ بھجوائیں۔

ماہ ہجرت (مئی) کی رپورٹیں نسبتاً کم مجالس کی طرف سے موصول ہوئی ہیں۔ رپورٹ نہ بھجوانے والی مجالس یاد رکھیں کہ یہ امر سب مجالس کے لئے ضروری ہے کہ پندرہ تاریخ تک رپورٹ بھجوا دیا کریں۔ نیز وہ یہ اعلان پڑھتے ہی بلاتاخیر اپنی رپورٹ نیا مکمل کے مرکز کو بھجوا دیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

والد بزرگوار شیخ اکبر علی صاحب بٹالوی حال لاہور مورخہ ۱۶ جون ۱۹۶۹ء ۸ بجے شام وفات پا گئے۔ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔ مرحوم کی عمر ۸۳ سال تھی۔ ۱۷ جون کی صبح انکا جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ مولانا ابوالعطاء صاحب نے نماز ظہر کے بعد نماز جنازہ پڑھائی اور قبر کے مکمل ہونے پر دعا فرمائی۔

مرحوم بذریعہ خواب ہمارے خاندان میں پہلے احمدی ہوئے تھے۔ بعد میں ان کی وجہ سے ان کے تین بھائی اور بہت سے افراد خاندان بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ والد صاحب اپنے بہنوئی حضرت شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی مرحوم کے ذریعہ ۱۹۰۸ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کے دست مبارک پر بیعت کی تھی۔ اور فرمایا کرتے تھے کہ قبل از بیعت حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بٹالہ میں معانقہ کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔

مرحوم بہت عبادت گزار۔ دعاگو اور ملنسار بزرگ تھے۔ محکمہ انہار میں بطور ضلعدار ملازم رہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کے درجات بلند فرمائے۔ پسماندگان کو صبر کی توفیق عطا فرمائے۔

خاکسار شیخ عبدالواحد خان

سن رائز آؤٹ فٹ پرنٹرز۔ ۶۸ فلیمنگ روڈ۔ لاہور

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

وائس ایڈمرل ایس ایم احسن کی تقریر

اسلام آباد ۲۶ جون۔ صدر کی انتظامی کونسل کے رکن وائس ایڈمرل ایس ایم احسن نے کہا ہے کہ میثاق استنبول کے تحت جو شاندار کام ہوا ہے وہ پاکستان، ایران اور ترکی کے باہمی تعاون اور سیاسی، سماجی اور ثقافتی معاملات میں ان کے یکساں نقطۂ نظر کا مرہون منت ہے وہ میثاق کی وزارتی کونسل کے افتتاحی اجلاس میں تقریر کر رہے تھے

وائس ایڈمرل ایس ایم احسن نے جو وزارتی کونسل کے اجلاس میں پاکستانی وفد کے قائد ہیں کہا کہ میثاق کے تحت بعض مشترکہ منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے میں اب تک نمایاں کامیابی حاصل ہو چکی ہے۔ اس کے علاوہ ثقافتی اور فنی تبادلے کے پروگراموں کے سلسلے میں بھی خاصی کامیابی ہو چکی ہے۔ اس کے علاوہ ثقافتی اور فنی تبادلے کے پروگراموں کے سلسلے میں بھی خاصی کامیابی ہوئی ہے ان تمام سرگرمیوں کا مقصد تینوں ملکوں کے عوام کی فلاح و بہبود ہے۔ انہوں نے کہا کہ تینوں ملک مذہب اور تاریخ کے رشتہ میں منسلک ہیں اس لئے قدرتی طور پر عوام نے میثاق استنبول کی زبردست حمایت کی۔ تینوں ملکوں کے عوام میثاق کے تحت باہمی تعاون کی سرگرمیوں میں اپنے روشن مستقبل کی جھلک دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ بھاری تعداد میں مشترکہ صنعتی منصوبوں کو عملی جامہ پہنایا جائے اس کے علاوہ پاکستان یہ بھی سمجھتا ہے کہ تینوں ملکوں کی باہمی تجارت کو فروغ دینے کے لئے ٹھوس کوششیں کرنے کا مرحلہ بھی آن پہنچا ہے۔ تینوں ملکوں کی مشترکہ منصوبہ بندی سے یہ فیصلہ کرنے میں مدد ملے گی کہ کون ملک کس صنعت میں تخصیص حاصل کرے

پولیس کی تنظیم اور کارکردگی کا جائزہ

لاہور ۲۶ جون۔ مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر زون "اے" نے مغربی پاکستان پولیس کے تنظیمی ڈھانچہ کا جائزہ لینے کے لئے میجر جنرل ابوبکر عثمان مٹھا کی قیادت میں ایک چھ رکنی کمیٹی تشکیل دی ہے جو قانون کے نفاذ اور لوگوں کے جان و مال اور عزت کی حفاظت کے سلسلہ میں پولیس کو موثر اور منظم بنانے کے لئے حکومت کو تجاویز پیش کرے گی۔ کمیٹی سے کہا گیا ہے کہ مغربی پاکستان پولیس کی مطلوبہ اصلاح کے لئے دونوں طویل المیعاد اقدامات تجویز کرے اور یکم اکتوبر ۱۹۶۹ء تک اپنی رپورٹ پیش کر دے۔

تونس کے وزیر خارجہ کا بیان

لاہور ۲۶ جون۔ تونس کے وزیر خارجہ مسٹر حبیب بورقیبہ جونیئر نے کہا ہے کہ پاکستان اور تونس کے درمیان مشترکہ صنعتی منصوبے شروع کرنے کے امکانات نہایت روشن ہیں ان منصوبوں سے دونوں ملکوں کی قومی معیشت کو بہت فائدہ پہنچ سکتا ہے مسٹر بورقیبہ کراچی سے لاہور پہنچنے پر ہوائی اڈہ پر اخباری نمائندوں کے سوالات کا جواب دے رہے تھے۔ ہوائی اڈے پر معزز مہمان کا استقبال مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر زون اے اور اعلیٰ سول و فوجی حکام نے کیا

تونس کے صدر پاکستان آئیں گے

تیونس ۲۶ جون۔ تیونس کے صدر حبیب بورقیبہ صحت یاب ہونے کے فوراً بعد پاکستان کا دورہ کریں گے۔ اس بات کا انکشاف تیونس کے وزیر خارجہ مسٹر حبیب بورقیبہ جونیئر نے کیا وہ کل یہاں پہنچنے پر ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ بورقیبہ نے ان دنوں پاکستان کا دورہ کیا تھا جب وہ تیونس کی آزادی کے لئے جدوجہد کر رہے تھے ان کی بڑی خواہش ہے کہ وہ دوبارہ پاکستان آئیں اگرچہ دو سال قبل ان پر دل کا شدید دورہ پڑا تھا جس کے بعد وہ کسی غیر ملکی دورہ پر نہ جا سکے جونہی ان کی صحت نے اجازت دی وہ سب سے پہلے پاکستان آئیں گے۔

پاکستان کی قرارداد سلامتی کونسل نے مسترد کر دی

نیویارک ۲۶ جون۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے ایشیائی ملکوں کی یہ تجویز مسترد کر دی ہے کہ روڈیشیا کی باغی حکومت کے خلاف اقتصادی پابندیاں زیادہ سخت کر دی جائیں اور یہی پابندیاں جنوبی افریقہ کی نسل پرست حکومت پر پرتگالی نوآبادی موزمبیق پر عائد کر دی جائیں۔ سلامتی کونسل نے اس سلسلے میں ایک قرارداد جسے پاکستان نے دوسرے چار ملکوں کے تعاون سے پیش کیا تھا مسترد کر دی ہے۔ ان چار ملکوں میں الجزائر، نیپال، زمبیا اور سینیگال شامل ہیں۔ قرارداد پیش کرنے والے پانچ ملکوں کے علاوہ سلامتی کونسل کے تین ارکان روس، ہنگری اور مشرقی موسانے تجاویز کے حق میں ووٹ دیا۔ تاہم برطانیہ، امریکہ فرانس، کولمبیا، فن لینڈ، سپین اور پیراگوئے نے اپنا ووٹ استعمال نہیں کیا

عطاء الرحمٰن خان نئی سیاسی جماعت بنائیں گے

ڈھاکہ ۲۶ جون۔ مشرقی پاکستان کے سابق وزیر اعلیٰ مسٹر عطاء الرحمٰن خان نے نئی سیاسی جماعت پاکستان ڈیموکریٹک پارٹی میں شامل ہونے سے انکار کر دیا ہے۔ توقع ہے وہ ایک ماہ کے اندر اپنی علیحدہ جماعت بنانے کا اعلان کر دیں گے۔ اس سلسلہ میں انہوں نے غیر جانبدار سیاستدانوں اور سیاسی کارکنوں سے بات چیت شروع کر دی ہے۔

بلدیہ ملتان صحت پر ۱۲ لاکھ روپے صرف کرے گی

ملتان ۲۶ جون۔ بلدیہ ملتان نے کل اپنے اجلاس میں آئندہ مالی سال کا فاضل بجٹ منظور کر لیا۔ تخمینہ کے مطابق اس سال آمدنی ایک کروڑ ۹۶ لاکھ ۳۹ ہزار روپے اور اخراجات ایک کروڑ ۵۹ لاکھ ۲۱ ہزار روپے ہوں گے اس طرح تقریباً دس لاکھ ۱۷ ہزار روپے کی بچت ہو گی۔ اس سال کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا۔ بجٹ میں ۱۲ لاکھ ۵۵ ہزار روپے شعبہ صحت اور ۴۲ لاکھ آٹھ ہزار روپے شعبہ تعلیم پر خرچ کئے جائیں گے۔

لائل پور میں اولے پڑے

لائل پور ۲۶ جون۔ لائل پور میں کل ۵۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز آندھی آئی۔ اس کے بعد تیز بارش ہوئی اور اولے پڑے جس سے گرمی کی شدت میں کمی ہو گئی۔ اور موسم خوشگوار ہو گیا۔ بارش سے نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہو گیا۔ آندھی یا بارش سے کسی قسم کا نقصان نہیں ہوا۔

دو طالب علم ٹریفک کے حادثے میں ہلاک

کراچی ۲۶ جون۔ کراچی یونیورسٹی کے دو ذہین طالب علم لڑکے جو دوست تھے اصغر اظہر اور عشرت مرزا گذشتہ شام ٹریفک کے ایک ہولناک حادثہ میں ہلاک ہو گئے یہ حادثہ قومی شاہراہ پر ہوا۔

بچوں اور بچیوں کا پیارا رسالہ

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے رسالہ تشحیذ الاذہان ربوہ بچوں اور بچیوں میں بہت مقبول ہو رہا ہے اور اس لحاظ سے بچوں کی تربیت میں اہم کردار ادا کر رہا ہے احمدی والدین سے پر زور درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کو گندے لٹریچر کی بجائے پاکیزہ اور مفید لٹریچر پڑھنے کو دیا کریں جس کی ایک صورت یہ ہے کہ اپنے بچوں کے نام رسالہ تشحیذ الاذہان جاری کروائیں۔ رسالہ تشحیذ الاذہان آپ کے جگر گوشوں کی صحیح تربیت کے سلسلہ میں آپ کی مدد کرے گا۔ سالانہ چندہ صرف پانچ روپے ہے۔ جو مینیجر رسالہ تشحیذ الاذہان ربوہ کے نام ارسال کرنا ہوتا ہے

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

کیور ٹو سسٹم کی ادویات کے متعلق معززین کے تجربات

بواسیر کا ایک کیس

"میں بواسیر خونی سے کئی سال سے مریض تھا۔ بہت سی دیگر دوائیاں استعمال کیں مگر فائدہ نہ ہوا۔ آخر ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی سے صرف دس روپے کی دوائی خریدی۔ خدا کے فضل سے مجھے مکمل آرام آ گیا اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ بیماری مجھے کبھی ہوئی ہی نہ تھی دوائی کیا تھی گویا اس موذی بیماری کے لئے ایٹم بم تھا۔" (اقتباس از چٹھی مینیجر نذیر احمد صاحب دار الصدر غربی۔ ربوہ)

تفصیلی لٹریچر ایک کارڈ لکھ کر مفت منگوائیں

کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۲۰ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

ایک دن ایسی تباہی آئے گی کہ آسمانوں اور زمین میں جو بھی رہتے ہیں سب گھبرا اٹھیں گے

اس تمام تباہی میں بھی دعا کا راستہ کھلا رہیگا اور جو خدا کو خوش کر سکے گا وہ اس تباہی سے محفوظ رہیگا

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ النمل کی آیت وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ۚ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِيْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"فرمایا تم اس دن کو یاد کرو جس دن صُور پھونکا جائے گا اور آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے ڈر جائے گا بگل چونکہ فوجوں کو جمع کرنے کے لئے بجایا جاتا ہے۔ اس لئے یہاں تمثیلی طور پر بگل کا ذکر کیا اور بتایا کہ وہ دن قریب ہے جب تمام قوموں کو ایک دوسرے کے مقابل پر کھڑا کر دیا جائے گا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ آسمانوں اور زمین میں جو بھی رہتے ہیں سب گھبرا اٹھیں گے۔

اس آیت میں ہوائی جہازوں اور ایٹم بموں کا ذکر معلوم ہوتا ہے ہوائی جہاز آسمان میں اڑتے ہیں اور ایٹم بم زمین میں پھٹ کر زمین میں رہنے والوں کو تباہ کر دیتے ہیں اور پھر آتشیں مادے کو آسمان کی طرف دھکیل دیتا ہے۔

إِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ میں بتایا کہ باوجود اس کے کہ یہ تباہی عام ہوگی پھر بھی خدا تعالیٰ کے حضور دعا کا رستہ کھلا رہے گا۔ اور جو خدا تعالیٰ کو خوش کر سکے گا وہ اس تباہی سے محفوظ رہے گا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ سائنسدانوں نے اپنی کوششوں اور تدبیروں کے ساتھ موت کے ذریعہ کو معلوم کر لیا ہے مگر اسلام کو قائم کرنے والا وہ خدا ہے جس کے ہاتھ میں موت بھی ہے اور حیات بھی۔ وہ موت کے ذریعہ کو اپنے ہاتھ میں لے کر یہ سمجھتے ہیں کہ ہم دنیا پر حاکم ہو گئے ہیں۔ حالانکہ اصل حاکم وہ ہے جس کے قبضہ میں موت اور حیات دونوں ہیں۔ اور اس نے بتایا ہے کہ اگر لوگ

... ...

دعاؤں سے کام لیتے رہیں گے۔ تو وہ اس تباہی سے بچاؤ کا کوئی نہ کوئی سامان پیدا فرما دے گا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ایٹم بظاہر قیامت کا ایک نشان نظر آتا ہے مگر قیامت خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں رکھی ہوئی ہے۔ اس نے یہ قیامت نہ روس کے ہاتھ میں رکھی ہے اور امریکہ کے ہاتھ میں۔ چند سال ہوئے روس کا ایک سائنسدان جو ایٹم بم سے تعلق رکھنے والی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کا انچارج تھا مجھے ملا۔ میں نے اسے یہی کہا کہ تم تو کہتے ہو کہ ہم پبلک کو فائدہ پہنچانے کے لئے کام کرتے ہیں مگر تم نے جو ایٹم بم بنایا ہے اس کا کیا فائدہ ہے؟ اگر تم ایٹم بم گرا دو تو امریکہ تباہ ہو جائے گا اور اگر پہلے امریکہ گرا دے تو روس تباہ ہو جائے گا۔ مگر امریکہ یا روس کی تباہی سے پبلک کو کیا فائدہ۔ تمہیں تو پبلک کا فائدہ سوچنا چاہیئے۔ اور ایٹم بم کا کوئی توڑ پیش کرنا چاہیئے۔ تا دنیا اس سے محفوظ رہ سکے وہ کہنے لگا اس کا کوئی توڑ نہیں نکلا۔ اور نہ ہمارے ذہن میں اس کا کوئی توڑ آتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس کا توڑ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہوا ہے۔ اور جب وہ لوگوں کو بچانا چاہے گا۔ تو وہ اس کا کوئی نہ کوئی توڑ پیدا کر دے گا۔ بانی سلسلہ احمدیہ کے جو الہامات چھپے ہوئے ہیں ان میں ایک جگہ کچھ بند سے درج ہیں (تذکرہ ص۳۲) اور ساتھ ہی ایک نقشہ دیا گیا ہے۔ بعض احمدی سائنسدانوں کا خیال ہے کہ اس میں جو خول بنے ہوئے ہیں یہ بالکل وہی ہیں جو ہائیڈروجن بم میں استعمال ہوتے ہیں حالانکہ وہ نقشہ آج سے قریباً ساٹھ سال پہلے کا ہے جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اتنا عرصہ پہلے اس طرف توجہ دلائی گئی تھی اور انہیں بتایا گیا تھا کہ ایسی ایجاد ہونے والی ہے تو جس خدا نے اپنے بندوں کو اس ایجاد کی توفیق دی وہ لوگوں کو اس سے بچانے کا بھی کوئی نہ کوئی سامان پیدا کر دے گا"

(تفسیر کبیر سورۃ النمل ص۱۴۰ و ص۱۴۱)

غیر موصی اصحاب کا بجٹ اور حضرت المصلح الموعودؓ کا ارشاد

غیر موصی اصحاب کے بجٹ کے سلسلہ میں حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے کہ :-

"بجٹ ہر جماعت کا ایک آنہ فی روپیہ کے لحاظ سے ہو اور سارے کے سارے افراد کے لحاظ سے۔ خواہ وہ دہندہ ہوں یا نادہندہ"

(مجلس مشاورت ۱۹۳۰ء)

پس بجٹ بناتے وقت جملہ احباب کو اس میں شامل کیا جاتا ہے اور پوری شرح کے مطابق (نادہند افراد کو نظر انداز نہیں کیا جاتا) البتہ جو دوست بعض مجبوریوں کی وجہ سے اپنے تئیں کسی صورت میں بھی پوری شرح سے چندہ ادا کرنے کے قابل نہیں پاتے (اور ایسے دوست بہت ہی کم تعداد میں ہیں) وہ اپنی مجبوریوں کو ضبط تحریر میں لا کر تحریری درخواست دیتے ہیں کہ انہیں رعایتی شرح سے چندہ ادا کرنے کی رعایت دی جائے۔ اجازت کی صورت میں وہ کم شرح سے چندہ ادا کرتے ہیں مگر ان کے دل کٹ رہے ہیں اور وہ اس بات پر دل میں ایک گونہ ندامت محسوس کرتے ہیں کہ وہ اس جہاد میں اپنے دوسرے بھائیوں سے پیچھے کیوں ہیں اور ان کے دل کی گہرائیوں سے اللہ کے حضور دعا نکلتی ہے کہ اے اللہ ہمارے گناہ معاف فرما کمزوریوں کو چھپا لے اور ہمیں بھی دوسرے بھائیوں کے دوش بدوش اپنا سب کچھ دین کے لئے قربان کرنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین۔

(ناظر بیت المال آمد)

برائے توجہ مربیان کرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز خطبہ فرمودہ ۲۳ ہجرت ۱۳۴۸ ہجری شمسی (۲۳ مئی ۱۹۶۹ء) الگ طور پر چھپوا کر جملہ مربیان کرام کی خدمت میں بھجوایا گیا ہے۔ مربیان کرام سے درخواست ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ کے ارشادات کی روشنی میں تحریک جدید کے مالی امور میں بھرپور تعاون فرمائیں اور اگر خطبہ کی مزید نقول مطلوب ہوں تو دفتر ہذا کو اطلاع دے کر منگوا لیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ربوہ میں بجلی کی رَو بند ہونے کا سلسلہ

ربوہ ۲۷ جون۔ ربوہ میں بجلی کی رو بند ہونے کا سلسلہ بدستور جاری ہے قریباً روزانہ ہی کچھ وقت کے لئے بجلی بند ہو جاتی ہے کل ۲۶ جون کو صبح کے وقت کافی عرصہ بجلی بند رہی۔ آج بھی علی الصبح سے بجلی بند رہی تھی۔ خدا خدا کر کے ساڑھے سات بجے بجلی کی رو آئی۔

درخواست دعا

۶/۱۳/۶۹ سیڑھی سے گر جانے کی وجہ سے میری ایڑی شدید زخمی ہو گئی ہے ہڈی کو بھی ضعف پہنچا ہے۔ اور میں چلنے پھرنے سے مکمل طور پر معذور ہو گیا ہوں احباب اور بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے

(محمد احسان الٰہی جنجوعہ ایڈووکیٹ چنیوٹ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴